مَنْ كَانَ لَهُ سِعَةٌ وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرُبَنَّ مُصَلَّانَا (ابن ماجہ)

اعمال ذی الحجہ

مع

احکام قربانی

مشمولات

- فضائل ذی الحجہ وعیدین
- نماز عید الاضحیٰ کے احکام
- وجوب قربانی
- مذبوحات قربانی
  یعنی قربانی کے جانوروں کے مسائل
- وقت قربانی
- طریقۂ قربانی
- لحوم قربانی
  قربانی کے گوشت اور چمڑا وغیرہ کے احکام

جمع وترتیب

محمد عبداللہ قاسمی

(استاذ الجامعۃ الطیبۃ دارالعلوم، زہرہ پور کرنول)

نظرِثانی

حضرت مولانا مفتی تجمل حسین صاحب قاسمی دامت برکاتہم
(استاذ حدیث دارالعلوم حیدرآباد)

حضرت مولانا احمد ومیض ندوی نقشبندی دامت برکاتہم
(استاذ حدیث دارالعلوم حیدرآباد)

تصدیق کردہ:

حضرت مولانا زبیر احمد خان صاحب رشادی دامت برکاتہم
(سرپرست مجلس تحفظ عقائد اہلسنت والجماعت کرنول)

پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی سید منصور احمد قاسمی دامت برکاتہم
(مہتمم الجامعۃ الطیبۃ درالعلوم، زہرہ پور کرنول)

ناشر

مجلس تحفظ عقائد اہل السنۃ والجماعۃ کرنول

فہرستِ مضامین

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۵	فضائل ذی الحجہ وعیدین	۱
۵	(۲) ذی الحجہ کے نو تاریخ کا روزہ اور رات جاگنے کی فضیلت	۲
۵	تکبیر تشریق	۳
۶	نماز عید الاضحیٰ کے احکام	۴
۶	عید کے دن کے مسنون اعمال	۵
۶	(۴) کسی کی عید کی تکبیریں چھوٹ جائے تو؟	۶
۷	اگر کسی کی ایک رکعت چھوٹ جائے تو؟	۷
۷	اگر عید کی نماز چھوٹ جائے تو؟	۸
۸	وجوب قربانی یعنی قربانی کس پر واجب ہے؟	۹
۸	قربانی کس پر واجب ہے؟	۱۰
۸	مالک نصاب قربانی نہ کرنے پر وعید	۱۱
۸	قربانی سنت ہے یا واجب ہے؟	۱۲
۸	نابالغ اولاد کی طرف سے قربانی کا حکم	۱۳

۱۴	ایک بڑی غلط فہمی	۹
۱۵	اپنی قربانی نہ کر کے میت کی طرف سے قربانی کرنا	۹
۱۶	بیوی کی طرف سے قربانی کرے یا نہیں؟	۹
۱۷	قربانی کے ایام میں کوئی مالدار ہو جائے	۹
۱۸	جانور خریدتے ہی قربانی واجب ہوگی یا نہیں؟	۱۰
۱۹	غلطی سے ایک نے دوسرے کی قربانی ذبح کر دی	۱۰
۲۰	قربانی کا جانور خریدنے پر پہلا گم شدہ جانور مل گیا	۱۰
۲۱	قربانی کا جانور خریدنے کے بعد مر گیا	۱۰
۲۲	قربانی والا وفات پا گیا	۱۰
۲۳	مردوں (میت) کی طرف سے قربانی کر سکتے ہیں یا نہیں؟	۱۱
۲۴	گذشتہ سال کی قربانی اس سال کرنا درست ہے یا نہیں	۱۱
۲۵	گذرے ہوئے سالوں کی قربانی کس طرح کریں	۱۱
۲۶	قربانی سے پہلے جانور بیمار ہو گیا	۱۱
۲۷	**مذبوحات قربانی** یعنی قربانی کے جانوروں کے مسائل	۱۲
۲۸	قربانی کے جانور کی عمریں	۱۲
۲۹	سینگ ٹوٹے جانور کی قربانی	۱۲
۳۰	اندھے، کانے اور لنگڑے جانور کی قربانی	۱۲
۳۱	مریض اور لاغر کی قربانی	۱۲

۳۲	کان کٹے اور دم کٹے کی قربانی	۱۳
۳۳	گائے کی قربانی کا ثبوت	۱۳
۳۴	بھینس کی قربانی	۱۴
۳۵	دو سال سے کم بھینس، بھینسا (کھلگا) اور گائے کی قربانی	۱۴
۳۶	اونٹ کی قربانی کے لیے کتنی عمر کا ہونا شرط ہے	۱۴
۳۷	اونٹ، گائے بھینس وغیرہ میں کتنے شریک ہو سکتے ہیں؟	۱۴
۳۸	پورے گھر سے ایک بکرا کافی نہیں!	۱۵
۳۹	خصی جانور کی قربانی کا حکم	۱۵
۴۰	قربانی کے دن گذر گئے اور جانور ذبح نہیں کیا اب کیا کیا جائے؟	۱۵
۴۱	ایک غلط فہمی کا ازالہ	۱۵
۴۲	**وقت قربانی**	۱۶
۴۳	قربانی کے کتنے دن ہیں؟ تین یا چار؟	۱۶
۴۴	قرانی کے لیے کون سا دن افضل ہے	۱۶
۴۵	شہر کی کسی مسجد میں نماز ہو جائے	۱۶
۴۶	شہر میں نماز عید سے پہلے قربانی	۱۷
۴۷	شہری نماز عید سے پہلے قربانی کر دے؟	۱۷
۴۹	گاؤں میں قربانی اور اس کا وقت	۱۷
۵۰	رات میں قربانی کرنا کیسا ہے؟	۱۷

۵۱	**طریقۂ قربانی**	۱۸
۵۲	قربانی کرنے والے کے لیے مستحب اعمال	۱۸
۵۳	خود قربانی کرے یا دوسری جگہ بھی بھیج سکتے ہیں؟	۱۸
۵۴	جانور ذبح کرتے وقت کس طرف لٹایا جائے؟	۱۹
۵۵	ذبح کے وقت کن چیزوں کی رعایت ضروری ہے؟	۱۹
۵۶	ذبح میں کتنی رگوں کا کاٹنا ضروری ہے؟	۱۹
۵۷	مشینی ذبح	۱۹
۵۸	ذبح سے پہلے جانور کو بجلی کا شاٹ لگانا	۲۰
۵۹	قربانی کے بچہ کا حکم	۲۰
۶۰	**لحوم قربانی** قربانی کے گوشت اور چمڑا وغیرہ کے احکام	۲۱
۶۱	قربانی کا گوشت سب حصہ داروں کو تول کر تقسیم کیا جائے	۲۱
۶۲	قربانی کی کھال خود استعمال کر سکتا ہے یا نہیں؟	۲۱
۶۳	جانور کی انتڑیاں اور اوجھڑی کھانا	۲۱
۶۴	قربانی کا چمڑا کہاں دیں؟	۲۱
۶۵	حلال جانور کی وہ سات چیزیں جن کا کھانا حرام ہے	۲۲

فضائل ذی الحجہ وعیدین

(۲) ذی الحجہ کے نو تاریخ کا روزہ اور رات جاگنے کی فضیلت

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں نیک عمل اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں (کے عمل) سے زیادہ پسند ہو (بخاری) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ عرفہ (یعنی ذی الحجہ کی نو تاریخ) کا ایک روزہ ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ کا کفارہ ہو جاتا ہے (مسلم) نیز آپ ﷺ نے فرمایا کہ عرفہ کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے (ترغیب عن البیہقی) اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے عرفہ کا روزہ رکھا اس کے پے در پے دو سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں (ترغیب عن ابی یعلی)

اس لیے ذی الحجہ کی چاند رات ہی سے شب بیداری اور پہلی ہی تاریخ سے روزہ رکھنا چاہیے یہ سب اعمال مستحب ہیں۔

تکبیر تشریق

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نہ کوئی دن اللہ کے نزدیک اس عشرہ (ذی الحجہ) سے افضل ہے اور نہ کسی دن میں عمل کرنا ان میں عمل کرنے سے افضل ہے پس تم ان میں خصوصیت سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کی کثرت رکھو کیوں کہ یہ دن تکبیر اور تہلیل کے ہیں (درمنثور عن البیہقی)

جو شخص عیدین (یعنی عید الفطر وعید الاضحیٰ) کی دونوں راتوں میں طلب ثواب کے لیے بیدار رہا اس کا دل اس دن زندہ رہیگا جس دن سب کا دل مردہ ہو جائیگا (ترغیب عن ابن ماجہ)

بہرحال عشرہ ذی الحجہ کی نو تاریخ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز کے بعد بلند آواز سے

ایک مرتبہ کہنا ضروری ہے (آثار السنن بحوالہ ابن شیبہ) نیز سنن بیہقی میں حضرت عمرؓ، حضرت علی رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ یوم عرفہ (۹/ذی الحجہ) کی فجر سے آخر یوم تشریق (۱۳/ذی الحجہ) کی عصر تک ہر نماز کے بعد تکبیر پڑھا کرتے تھے۔

نمازعیدالاضحیٰ کے احکام

عید کے دن کے مسنون اعمال

بقرعید کے وقت سنت یہ ہے کہ نماز عید سے پہلے کچھ نہ کھائے جولوگ قربانی کریں ان کے لیے یہ مسنون ہے کہ نماز کے بعد بھی نہ کھائے بلکہ قربانی کے بعد اپنی قربانی میں سے کھائے اور نماز سے پہلے غسل اور مسواک کر کے اپنے موجودہ کپڑوں میں سے عمدہ ترین کپڑے پہنیں اور خوشبوں لگائیں اور جہاں تک ہو سکے جلدی عید گاہ پہنچیں اور راستہ میں پیدل چلیں بآواز بلند تکبیر تشریق کہتے رہیں، نماز کے بعد تکبیر تشریق زور سے پڑھنا جس کو بعض فقہاء نے واجب کہا ہے (مرد زور سے اور عورت آہستہ سے کہے) نیز عورتوں کی یاددہانی کے لیے ان کی نماز کی جگہ کے سامنے تکبیر تشریق کے الفاظ لکھ کر رکھ دیا جائے تا کہ سلام پھیرتے ہی ان کو یاد آ جائے اور وہ اس کو پڑھ لیں، (اصلاحی خطبات مفتی تقی عثمانی صاحب) خطبہ کے وقت خاموش رہیں اکثر لوگ خطبہ نہیں سنتے جس سے خطبہ نہ سننے کے وبال میں گرفتار ہوں گے اور جو لوگ خطبہ کے وقت بات چیت کرتے رہتے ہیں وہ سخت گنہگار ہوتے ہیں، کیوں کہ اس وقت خاموش رہنا واجب ہے۔

(۴) کسی کی عید کی تکبیریں چھوٹ جائے

اگر کوئی شخص تکبیروں سے پہلے ہی آ گیا تب تو نیت باندھ کر شامل ہو جائے اور اگر ایسے وقت پہنچا کہ تکبیریں ہو رہی ہیں تو جتنی تکبیریں مل جائے اتنی ساتھ کہہ لے اور باقی ماندہ بعد میں اسی

وقت کہہ لے اور کل تکبیریں ہو چکی ہوں تو نیت باندھتے ہی فوراً تینوں تکبیریں کہہ لے اگرچہ قرأت شروع ہو چکی ہو۔

اگر کسی کی ایک رکعت چھوٹ جائے تو؟

اگر دوسری رکعت کے رکوع کے بعد کسی وقت آکر ملے تو پھر دونوں رکعت اسی طریقہ سے پڑھے۔

اگر عید کی نماز چھوٹ جائے تو؟

اگر کوئی شخص عید گاہ میں ایسے وقت پہنچا کہ نماز ختم ہو چکی ہے تو یہ تنہا نماز عید نہیں پڑھ سکتا بلکہ اگر دوسری جگہ نماز ہوتی ہو تو وہاں چلا جائے ورنہ چار رکعت چاشت کی نیت سے پڑھ لے اور اگر چند آدمی رہ گئے ہوں تو جائز ہے کسی دوسری جگہ جماعت کر کے نماز عید پڑھ لیں۔

وجوب قربانی

قربانی کس پر واجب ہے؟

ہر مسلمان مرد و عورت، مقیم جس کے پاس ذاتی ضروریات کے علاوہ اتنا مال ہو جس سے ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑے باون تولہ چاندی خریدی جاسکتی ہو یا مختلف ساز وسامان کی قیمت چاندی کے نصاب کے برابر ہو اس پر قربانی واجب ہے (فتاوی رحیمیہ)

مالک نصاب قربانی نہ کرنے پر وعید

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ باوجود قربانی کی استطاعت کے قربانی نہ کرے تو وہ میرے عیدگاہ کے قریب نہ آئے (اس حدیث میں مالک نصاب کو قربانی نہ کرنے پر پیارے نبی ﷺ اپنے مصلی کے قریب آنے سے منع فرمارہے ہیں جو انتہائی سخت ناراضگی اور وعید کا مقام ہے۔کیا وہ لوگ جو صاحب استطاعت ہونے کے باوجود اس کو سن کر بھی بیدار نہ ہوں گے؟(ترغیب من الحاکم مرفوعا بحواله مشکوة)

قربانی سنت ہے یا واجب ہے؟

مالدار شخص پر قربانی واجب ہے سنت نہیں (ابن ماجہ)

نابالغ اولاد کی طرف سے قربانی کا حکم

اگر کوئی شخص اولاد کی قربانی کرنا چاہے تو کرسکتا ہے لیکن یہ قربانی واجب نہیں بلکہ مستحب ہے (اسی طرح اس شخص کی طرف سے قربانی کرنا مستحب ہے جس پر قربانی واجب نہ ہو) (فتاوی قاضی خان)

ایک بڑی غلط فہمی

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ بڑوں کے صاحب نصاب ہونے کے باوجود بھی ان کو چھوڑ کر بچوں کے نام پر قربانی کی جاتی ہے یا بیوی پر قربانی واجب ہونے کے باوجود شوہر کی طرف سے قربانی کی جاتی ہے جبکہ اس پر قربانی واجب نہیں ہے، مذکورہ صورت میں بچوں یا غیر مالک کو ثواب تو مل جاتا ہے مگر جن پر قربانی واجب تھی ان کو قربانی نہ کرنے کی وجہ سے عنداللہ مواخذہ کا اندیشہ ہے۔

اپنی قربانی نہ کر کے میت کی طرف سے قربانی کرنا

میت کی طرف سے کوئی شخص ایصال ثواب کے لیے قربانی کر رہا ہو تو اس کا یہ عمل درست ہے لیکن وہ خود صاحب نصاب ہے تو پہلے اس پر قربانی واجب ہوگی پہلے اپنا وجوب اداء کریگا پھر میت وغیرہ کی طرف سے قربانی دیگا۔

تنبیہ: بہت سارے لوگ پہلی مرتبہ قربانی کرتے ہیں لیکن اپنے وجوب کی ادائیگی کے بجائے اپنے بڑوں مثلاً نبی ﷺ یا مرحومین وغیرہ کے نام سے جانور ذبح کرتے ہیں جو کہ غلط ہے ہاں اگر اپنا حصہ بھی اس میں رکھ لیں تو پھر کوئی حرج نہیں (ردالمحتار)

بیوی کی طرف سے قربانی کرے یا نہیں؟

شوہر پر بیوی کی طرف سے قربانی کرنا واجب تو نہیں ہے مگر ہاں اگر کر دیا جائے تو اداء ہو جائے گی۔(فتاوی رحیمیہ)

قربانی کے ایام میں کوئی مالدار ہو جائے

ایام قربانی میں کوئی شخص (جو صاحب نصاب ہو) اگر مسافر تھا مقیم ہو گیا یا کافر تھا مسلمان ہو گیا چاہے وہ وقت عید کا تیسرا دن غروب سے پہلے ہی کیوں نہ ہو اس پر بھی قربانی واجب ہے ،اگر قربانی نہ کرے تو ایک جانور کی قیمت اداء کرے (فتاوی عالمگیری)

جانورخریدتے ہی قربانی واجب ہوگی یانہیں؟

اگرکوئی شخص قربانی کے دنوں میں قربانی کی نیت سے جانورخریدا ہوتو اس پرقربانی واجب ہوجائے گی۔(عالمگیر)

غلطی سےایک نے دوسرے کی قربانی ذبح کردی

دوشخصوں نے جانور لائے یا کہیں رکھے ہوئے تھے قربانی کے وقت ہر ایک نےغلطی سے دوسرے کا جانور ذبح کر دیا تو اس طرح کےعمل سے دونوں کی قربانی اپنی جگہ صحیح ہوجائیگی دوبارہ قربانی کی ضرورت نہیں ہوگی (البحرالرائق)

قربانی کا جانورخریدنے پر پہلاگم شدہ جانورمل گیا؟

ایک ایساشخص جس نے قربانی کے لیے جانورخریدا تھامگر وہ کھوگیااب دوسراخریدتے ہی پہلا گمشدہ جانورمل گیاتواب دیکھا یہ جائیگا کہ اگروہ آدمی غریب ہےتو دونوں جانوروں کی قربانی اس پر لازم ہوگی اگر وہ آدمی مالدار ہے تو ان دونوں میں سے کسی ایک کی قربانی واجب ہوگی (بحرالرائق)

قربانی کا جانورخریدنے کے بعدمرگیا؟

ایک ایساشخص جس کا قربانی کے لیے لایاہواجانورفوت ہوگیا تو اس شخص پر دوبارہ قربانی واجب ہوگی شرط یہ ہے کہ وہ آدمی مالدار ہواگرغریب ہوتو دوبارہ قربانی کے لیے جانورلازم نہیں ہوگا(تبیین الحقائق)

قربانی والاجانوروفات پاگیا

ایک شخص جس نے قربانی کے لیے جانور رکھا تھا اسکا قربانی سے پہلے ہی انتقال ہوگیا تو اس صورت میں وارثین اس جانورکوفروخت کر کے میت کے تر کے میں شمار کر کے آپس میں تقسیم کرلیں گے(درمختار)

مردوں (میت) کی طرف سے قربانی کر سکتے ہیں یا نہیں؟

میت کی طرف سے قربانی کے معنی اس کو ثواب پہنچانا ہے جس کو ایصال ثواب کہتے ہیں اور اس ایصال ثواب کا ثبوت قرآن وحدیث سے ہے اور نبی ﷺ بھی اپنی غیر مستطیع امت کے لیے ہر سال ایک دنبہ کی مزید قربانی کیا کرتے تھے (اعلاء السنن)

گذشتہ سال کی قربانی اس سال کرنا درست ہے یا نہیں؟

کوئی شخص ایک بڑے جانور میں مختلف حصے کرنے کے بعد ساتواں حصہ میں سال گذشتہ کی قربانی کی قضاء کرنا چاہتا ہے تو چھ حصے ہی موجودہ قربانی کی ادائیگی شمار ہوگی اور ساتواں حصہ جو اس نے قضاء کی نیت سے ادائیگی کے لیے نکالا وہ نفل ہو جائیگا مگر قضاء کی ادائیگی نہیں ہوگی لہذا سال گذشتہ کی ادائیگی کے لیے ایک مکمل جانور مثلاً بکرا وغیرہ کی قیمت صدقہ کرنا ہوگا (مجالس الابرار)

گذرے ہوئے سالوں کی قربانی کس طرح کریں

جس شخص پر گذشتہ برسوں کی قربانی واجب رہی ہو اور وہ اسے اب اداء کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے، توبہ کرے اور جتنے برسوں کی قربانی رہ گئی ہے اسی قدر جانوروں کی قیمت کا صدقہ کردے (مجالس الابرار)

قربانی سے پہلے جانور بیمار ہو گیا

اگر کسی شخص کا قربانی والا جانور قربانی سے پہلے ہی ایسا بیمار ہوا کہ جس سے قربانی کے قابل نہیں تھا تو ایسی صورت میں قربانی کرنے والا مالدار ہو تو دوسرا جانور لاکر ذبح کردے اگر غریب ہو تو وہی جانور ذبح کردے (تبیین الحقائق)

مذبوحات قربانی

قربانی کے جانور کی عمریں

احادیث شریفہ میں مُسَنَّہ جانور کی قربانی کا حکم دیا گیا ہے، مسنہ (وہ جانور جس کے دانت ہو) مثلا اونٹ پانچ برس کا، گائیں اور بھینس دو برس کی، بکرا بکری، بھیڑ، دنبہ ایک برس کا ہونا ضروری ہے اس سے کم عمر والے جانور کی قربانی درست نہیں ہے کیونکہ ان کو مُسَنَّہ نہیں کہتے البتہ چھ ماہ کا دنبہ فربہ (موٹا) ہو جو سال بھر کا معلوم ہوتا ہے تو اس کی قربانی درست ہے (مسلم)

بہت سارے لوگ جانوروں کی صحیح عمریں معلوم کرے بغیر جانور خرید لیتے ہیں انکو چاہیے کہ جانور خریدنے سے پہلے جانور کی عمر کے بارے میں خوب تحقیق کرلیں۔

سینگ ٹوٹے جانور کی قربانی

اگر قربانی کے جانور کی سینگ جڑ ہی سے ٹوٹ گئی ہو تو اس کی قربانی درست نہیں ہوگی اگر تھوڑی سینگ ٹوٹی ہے تو پھر اس کی قربانی درست ہے یا ایسا جانور جس کی پیدائشی سینگ ہی نہ ہو ایسے جانور کی قربانی درست ہے (عالمگیر)

اندھے، کانے اور لنگڑے جانور کی قربانی

اندھے، کانے اور لنگڑے جانور کی قربانی درست نہیں (شامی)

مریض اور لاغر کی قربانی

اسی طرح ایسا مریض اور لاغر جانور جو قربانی کی جگہ تک اپنے پیروں سے نہ جاسکے اس کی قربانی بھی جائز نہیں (شامی)

کان کٹے اور دم کٹے کی قربانی

جس جانور کے کان پیدائشی طور پر بالکل نہ ہوں اس کی قربانی درست نہیں (درمختار) جس جانور کا تہائی سے زیادہ کان یا دم کٹی ہوئی ہو اس کی قربانی جائز نہیں (درمختار)

گائے کی قربانی کا ثبوت

قرآن کریم کے اندر اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر کیا ہے (پارہ ۱، الم سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۶۷) اور سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۱۴ میں اس کو حلال فرمایا ہے (سورۃ الاعراف) نیز حدیث شریف میں بھی اسکا ذکر ہے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی)

ہندؤوں کو تکلیف نہ دینے کے خیال سے قربانی کی گائے واپس کرنا

کس شخص نے گائے خریدی تھی مگر اس نے ہندؤوں کی دلجوئی کے لیے خریدی ہوئی گائے واپس کردی یا نہیں خریدا تو اس کے لیے یہ عمل صحیح نہیں ہے کیونکہ مسلمان کا ہر عمل خالصۃً لوجہ اللہ ہوگا تو پھر خصوصیت کے ساتھ جس زمانہ کی خاص عبادتیں خاص چیزوں کے ساتھ ہو اسکو بجالانے میں مزید خلوص وللّٰہیت پیدا ہوگی نیز گائے کی قربانی ہندوستان میں اسلام کے شعائر میں سے ہے۔ (تفصیلی کے لیے دیکھئے فتاوی محمودیہ ۱۷/۳۴۶)

قانوناً ممنوع ہونے کے باوجود گائے کی قربانی کرنا

قانون کے طرف سے روک ٹوک شریعت کے خلاف ہے تو اسکی مخالفت لازمی ہے، اگر جان، مال، عزت کا داعیہ اور اخلاص سے قربانی کرے تو ان شاء اللہ قبول ہوگی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی یعنی یہاں بھی نتیجہ بھگت نے کے لیے تیار رہیں اور آخرت میں تو ثواب ہے ہی (اس مسئلہ پر جو کچھ سوالات اور اشکالات اٹھتے ہیں اسکے اطمینان کے لیے فتاوی محمودیہ ۱۷/۳۴۶ ملاحظہ فرمائیں)

بھینس کی قربانی

بھینس یہ بھی گائے ہی کی قسم ہے اس کی قربانی بھی جائز ہے اور حصوں میں شرکت بھی جائز ہے (ردالمحتار)

دوسال سے کم بھینس، بھینسا (کھلگا) اور گائے کی قربانی

کوئی شخص بھینس، گائے بیل وغیرہ کی قربانی کرنا چاہتا ہے مگر ان کی عمر دوسال سے کم ہو تو مذکورہ کسی بھی جانور کی قربانی نہیں ہوگی کیونکہ بیل، بھینس، گائے کی عمر کم از کم دوسال ہونا شرط ہے (درمختار)

اونٹ کی قربانی کے لیے کتنی عمر کا ہونا شرط ہے

اونٹ کی قربانی کے لیے کم از کم پانچ سال ہونا شرط ہے (اس سے کم عمر کا اونٹ قربانی کے لیے جائز نہیں (فتاوی محمودیہ)

اونٹ، گائے بھینس وغیرہ میں کتنے شریک ہو سکتے ہیں؟

بڑا جانور مثلا اونٹ، گائے، بیل، بھینس وغیرہ میں سات افراد تک شرکت کر سکتے ہیں (سات سے زیادہ جائز نہیں) (مسلم بحوالہ مشکوۃ)

ایک سال سے کم بکرے کی قربانی

ایسی بکری یا بکرا جس کی عمر ایک سال سے بھی کم ہو اس کی قربانی درست نہیں ہے (ردالمحتار)

مگر دنبہ یا بھیڑ ایک سال کا نہ ہو کچھ مہینوں کا ہو لیکن اتنا موٹا اور فربہ ہو کہ دیکھنے والا ایک سال کا تصور کرے تو پھر اس کی قربانی درست ہے (بہشتی زیور مسئلہ نمبر ۸، ص ۲۳۲)

ایک بکرے میں کتنے افراد شریک ہو سکتے ہیں؟

قربانی کا جانور چھوٹا ہو مثلاً بکرا، بکری، بھیڑ وغیرہ تو اس میں شرکت ایک ہی کی ہو سکتی ہے اس

سے زیادہ کی شرکت صحیح نہیں ہے(نیل الاوطار بحوالہ اعلاء السنن)

پورے گھر سے ایک بکرا کافی نہیں!

علامہ ظفر احمد عثمانیؒ نے اعلاء السنن میں کئی ایک احادیث نقل کی ہیں جو سب اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ اونٹ گائے وغیرہ میں سات ہی حصے ہو سکتے ہیں مگر بکرا، بکری، دنبہ، بھیڑ وغیرہ میں ایک ہی فرد کا حصہ ہوگا جسکو نیل الاوطار ۴/۳۵۳ کے حوالے سے بیان کیا ہے (اعلاء السنن)

خصی جانور کی قربانی کا حکم

وہ جانور جس کو قربانی کے لیے لایا گیا اگر خصی (فوطوں کے بغیر) ہو تو ان کی قربانی بہتر ہے کیوں کہ نبی ﷺ کو ایسے بکروں کی قربانی پسند تھی (ابن ماجہ)

قربانی کے دن گذر گئے اور جانور ذبح نہیں کیا اب کیا کیا جائے؟

جس پر قربانی واجب نہ تھی اس نے قربانی کی نیت سے جانور خرایدمگر قربانی کے ایام گزر گئے تو وہ اب پورا جانور صدقہ کر دے۔

اگر وہ مالدار جس پر قربانی واجب تھی اس جانور کی قربانی نہیں دی تو وہ جانور بھی صدقہ کر دیگا یا پھر اس جانور کی قیمت صدقہ کر دیگا۔ (شامی)

ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ایک سال کسی حصہ میں شرکت کرنے پر مکمل گائے کا ثواب نہیں ملتا بلکہ ہر سال یعنی سال تک قربانی کرنے پر مکمل گائے کا ثواب ملتا ہے جو کہ سراسر غلط ہے اگر ایسا ہی ہے تو پھر گائے کے حصوں میں شراکت کا جو حکم ہے اس کی خلاف ورزی لازم آئیگی۔

وقت قربانی

قربانی کے کتنے دن ہیں؟ تین یا چار؟

ابن عباسؓ کی روایت ہے جس کو محدثین نے نقل کیا ہے وہ صرف تین دن ہیں (سنن الکبری للبیہقی ۹/۲۹۶ بحوالہ فتاوی محمودیہ)

قرانی کے لیے کون سا دن افضل ہے

عید کا پہلا دن پھر دوسرا پھر تیسرا (مجمع الانہر)

شہر کی کسی مسجد میں نماز ہو جائے

شہر کی کسی بھی مسجد میں نماز ہو جائے جبکہ معتبر لوگوں نے نماز اداء کی ہو تو قربانی درست ہے مگر بہتر ہے کہ عید گاہ کی نماز کے بعد قربانی کرے (در مختار)

تنبیہ: عید الفطر کی نماز میں دیر کرنا اور عید الاضحیٰ (بقر عید) میں جلدی کرنا بہتر ہے اور معیار اس کا یہ ہے کہ شروع وقت سے آخر تک یعنی اشراق سے نصف النہار (یعنی سورج کے سر پر آنے) تک کا حساب کیا جائے جتنا وقت ہوتا ہو اس کا آدھا کریں،، آدھے سے پہلے پڑھنا جلدی ہے اور آدھے کے بعد پڑھنا یہ دیر ہے۔

اس حساب سے بقر عید کی نماز چھوٹے دنوں میں طلوع آفتاب کے بعد اڑھائی گھنٹے کے اندر اندر ہونا چاہیے اور بڑے دنوں میں اس کے کچھ دیر بعد اور عید الفطر کا مستحب وقت چھوٹے دنوں میں طلوع سے اڑھائی گھنٹے بعد شروع ہوتا ہے اور بڑے دنوں میں ساڑھے تین گھنٹے بعد، یاد رکھیں نماز عید الفطر کی ہو یا عید الاضحیٰ کی اس کی ادائیگی میں حد سے زیادہ تاخیر ہوتی جا رہی ہے جبکہ سنت رسول ﷺ اور احادیث نبوی کی کسی درجہ مخالفت ہے اور یہ عمل محققین علماء کی نظر میں کراہت

سے خالی نہیں ہے(واللہ اعلم)

شہر میں نماز عید سے پہلے قربانی

اگر کوئی دیہاتی اپنی قربانی شہر میں لاکر کرنا چاہتا ہے تو اس کو بغیر نماز کی ادائیگی کے قربانی کرنی درست نہیں ہے ہاں وہی دیہاتی اپنے گاؤں اور دیہات میں کرنا چاہے تو بالکل نماز سے پہلے بھی کرسکتا ہے لیکن شہر میں کرنے کی وجہ اس کا حکم بدل جاتا ہے(تبیین الحقائق)

شہری نماز عید سے پہلے قربانی کردے؟

اگر کوئی شہری (شہر میں رہنے والا) جانور کی قربانی نمازِ عید سے پہلے ہی کردے تو اس کی قربانی درست نہیں ہوئی لہذا دوبارہ اس کو دوسرا جانور لاکر قربانی دینا ہوگا(بدائع الصنائع)

گاؤں میں قربانی اور اس کا وقت

قربانی کا تعلق شہر یا دیہات ہونے سے نہیں بلکہ مال ہونے یا نہ ہونے سے ہے چنانچہ کوئی شخص مالک نصاب ہے خواہ وہ دیہات کا رہنے والا ہو اس پر بھی قربانی واجب ہے ہاں دیہاتی لوگ نماز عید سے پہلے قربانی کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں(البحرالرائق)

رات میں قربانی کرنا کیسا ہے؟

رات میں قربانی کرنا مکروہ تنزیہی ہے(وجہ یہ ہے کہ رات کے اندھیرے میں جانور کے غلط ذبح ہونے کا امکان کے تحت فقہاء کرام نے مکروہ لکھا ہے لیکن اگر کوئی رات ہی میں قربانی کرنا چاہے تو روشنی میں کرسکتا ہے اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔(اعلاء السنن)

طریقۂ قربانی

جانور ذبح کرتے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ،اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لَلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَااَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پھر جانور کو ذبح کر کے یہ دعاء پڑھے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّخَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ۔

قربانی کرنے والے کے لیے مستحب اعمال

(۱) اول یہ کہ قربانی کے جانور خوب کھلا پلا کر موٹا کرنا مستحب ہے اس لیے کچھ روز پہلے ہی خرید لینا چاہیے (۲) دوسرا یہ کہ جو قربانی کا ارادہ رکھتا ہو وہ ان دنوں میں یعنی پہلی ذی الحجہ سے قربانی تک ناخن اور بال نہ بنوائے ۔

خود قربانی کرے یا دوسری جگہ بھی بھیج سکتے ہیں؟

اگر کوئی شخص اپنی قربانی کا جانور دوسری جگہ بھیج کر کروانا چاہے تو بالکل کر سکتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ جانور خود پسند کر کے اس کی دیکھ بھال کرے، اس سے محبت کرے کیونکہ یہ ایک بڑے ثواب کا کام ہے بلکہ جانور کی قربانی اولاد کی قربانی کے قائم مقام ہے یعنی اس کو قربان کرنا اولاد کو قربان کرنے کے برابر ہے اور مستحب یہ ہے کہ اپنے ہاتھ سے ذبح کرے، ذبح نہ کر سکتے تو ذبح کے وقت حاضر رہے کیونکہ آپ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا تھا کہ اے فاطمہ! اپنی قربانی کے پاس رہو کیونکہ قربانی کے (خون کے ہر قطرہ کے بدلے میں تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے

(طبرانی بحوالہ فتاوی رحیمیہ)

جانور ذبح کرتے وقت کس طرف لٹایا جائے؟

جانور کو ذبح کرتے وقت قبلہ کی طرف لٹانا افضل ہے اگر کوئی شخص بغیر عذر کے عمداً غیر قبلہ کی طرف لٹایا تو یہ اس کا عمل سنت کے خلاف ہونے کی وجہ سے مکروہ ہوگا (درمختار مع الشامی)

ذبح کے وقت کن چیزوں کی رعایت ضروری ہے؟

جانور کو ذبح کرتے وقت چند چیزوں کی رعایت ضروری ہے (۱) ذبح سے پہلے چارہ گھاس کھلائے، پانی پلائے (بھوکا پیاسا رکھنا مکروہ ہے) (۲) مذبح (ذبح کرنے کی جگہ) تک گھسیٹ کرلے جانا مکروہ ہے (۳) آسانی سے گرائے، لٹانے میں سختی کرنا مکروہ ہے (۴) قبلہ رخ کریں، بائیں کروٹ لٹائے تاکہ جان بآسانی نکلے (۵) جانور کو لٹانے سے پہلے چھری تیز کرلے (۶) ایک جانور کو دوسرے جانور کے پہلو میں ذبح کرے (۷) لٹانے کے بعد ذبح کرنے میں مبالغہ نہ کرے کہ سر بدن سے الگ ہوجائے (۸) گلے کے بجائے گردن کے اوپر سے ذبح نہ کرے کیونکہ اس میں جانور کو ضرورت سے زائد تکلیف ہوگی (۹) ذبح کے بعد جانور ٹھنڈا ہونے سے پہلے گردن علحیدہ نہ کرے اور نہ چمڑا اتارے (ابن ماجہ وغیرہ)

نوٹ: مذکورہ بالا طریقوں کی خلاف ورزی میں کراہت لازم آئیگی (فتاوی رحیمیہ)

ذبح میں کتنی رگوں کا کاٹنا ضروری ہے؟

جانور کو ذبح کرتے وقت اس کی چار رگوں (حلقوم، مری، ودجان، جل) میں سے کم از کم تین رگوں کا کٹنا ضروری ہے اگر تین سے کم کٹے ہو تو پھر وہ جانور حرام ہو جائیگا (درمختار)

مشینی ذبح

آج کل مشینوں کے ذریعہ جو جانوروں کو ذبح کیا جاتا ہے وہ انتہائی ناقابل دیدار بے رحمانہ

طریقہ اور ظالمانہ تشدد ہوتا ہے مزید یہ کہ ان جانوروں کا خون، لید، گوبر اور حرام مغز وغیرہ تمام خلط ملط ہوکر گوشت میں مل جاتا ہے جو بالکل خلاف سنت اور ناپسندیدہ عمل ہے لہذا اس سے پرہیز کرنا بہتر ہے (فتاوی رحیمیہ)

قربانی کے سات حصوں چار حصے جن میں ایک ایک پیر اور کسی میں سر کسی میں گلا (جبڑا) لگایا اور شرکت کرنے والاوں کی رضامندی سے تقسیم کردیا گیا تو یہ درست ہے ورنہ عدم رضامندی (ناراضگی) سے حصوں کی تقسیم غلط شمار ہوگی جو کہ درست نہیں (درمختار)

ذبح سے پہلے جانور کو بجلی کا شاٹ لگانا

بعض علاقوں میں بکرے، بھیڑ وغیرہ کو ذبح کرنے سے پہلے بجلی کا شاٹ لگایا جاتا ہے جس سے جانور تو بیٹھ جاتا ہے مگر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ جانور زندہ ہے یا مردہ، جانور کے گرتے ہی فوراً ذبح کردیا جاتا ہے، بعض جانور ذبح سے پہلے تڑپتے ہیں اور کچھ حرکت بھی نہیں کرتے تو ایسے جانوروں کو موت سے پہلے ہی موت کے گھاٹ اتارنا لازم آتا ہے اور گوشت کی لذت بھی ختم ہوجاتی ہے اور یہ طریقہ شرع کے خلاف ہونیکی وجہ سے مکروہ تحریمی بھی ہے (الدر المختار)

قربانی کے بچہ کا حکم

قربانی کا جانور ذبح کرنے سے پہلے اس کا بچہ پیدا ہوجائے تو اس بچہ کو اس قربانی کا جانور یعنی اس کی ماں کے سات ہی ذبح کردے یا پھر اس کو زندہ صدقہ کردے اگر دونوں صورتوں میں سے کچھ بھی نہ کیا اور قربانی کے دن گذر گئے تو اب زندہ صدقہ کرنا لازم ہے (المغنی بحوالہ اعلاء السنن)

لحوم قربانی

قربانی کا گوشت سب حصہ داروں کو تول کر تقسیم کیا جائے

قربانی کا گوشت دو سے لیکر سات حصوں تک تقسیم کے وقت ہر ایک کو وزن کر کے تول کر دیا جائے اندازہ سے تقسیم کرنے کو فقہاء نے غلط قرار دیا ہے کیونکہ کسی کو زیادہ اور کسی کو کم ہونے کا اندیشہ ہے بلکہ یقینی ہے جو سود کے دروازے کو کھولتا ہے لہذا اندازہ سے حصوں کی تقسیم جائز نہیں (ردالمحتار) نیز اس طرح کے عمل کو بعض محقق علماء نے حرام قرار دیا ہے۔ آج کل اس مسئلہ میں بہت کوتاہی ہورہی ہے اس لیے حصہ لینے والے حضرات بھی اس سلسلہ میں احتیاط سے کام لیں۔

قربانی کی کھال خود استعمال کر سکتا ہے یا نہیں؟

قربانی کے جانور کی کھال اپنے ذاتی استعمال میں لا سکتے ہیں لیکن غرباء کو دینا بہتر ہے اور مدارس اس کے لیے بہترین مصرف ہیں اگر کھال بیچ دیا یا قصائی کی مزدوری میں برابر کر دی تو پھر اس کھال کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے (درمختار مع شامی)

جانور کی انتڑیاں اور اوجھڑی کھانا

انتڑی اوجھڑی کھانا شرعا درست ہے (ردالمحتار)

قربانی کا چمڑا کہاں دیں؟

جانور کی قربانی کے بعد اسکی کھال چمڑا کا مصرف وہی ہے جو زکوۃ کا ہے، یعنی چمڑا یا اسکی قیمت ان لوگوں کو دی جائے گی جو غریب ہیں (صاحب نصاب نہ ہو) یعنی وہ لوگ ساڑھے باون تولہ چاندی اور ساڑھے سات تولہ سونا یا ان دونوں میں سے کسی ایک کی رقم کا مالک نہ ہو ان کو چمڑا

دے سکتے ہیں لیکن فی زمانا بہترین مصرف مدارس اسلامیہ ہیں جن میں دوہرا ثواب ہے، ایک مستحقین کو پہنچانے کا دوسرے اشاعت علم کا (مجمع الانہر)

حلال جانور کی وہ سات چیزیں جن کا کھانا حرام ہے

(۱) پتا جو کلیجہ میں کڑوے پانی کی جگہ ہے (۲) مثانہ (پیشاب کی تھیلی) (۳) غدو یعنی حرام مغز جو پشت کے مہر میں ہوتا ہے (۴) فرج (پاخانہ اور پیشاب کی جگہ) (۵) ذکر (پیشاب کرنے کا آلہ (۶) خصیتین یعنی فوطے (۷) بہنے والا خون (فتاوی محمودیہ)

مجلس تحفظ عقائد اہلسنت والجماعت
کرنول کی تحریری خدمات

دنیا بھر میں عیسائیت کا جال	مولوی فیاض احمد فیض مدرس مدرسہ دارالعلوم زکریا محلہ روضہ کرنول
تقلید کی حقیقت	مولوی عبداللہ قاسمی مدرس الجامعۃ الطیبۃ دارالعلوم زہرہ پور کرنول
آؤ نماز سیکھیں	مولوی توصیف سعیدی مدرس مدرسہ نور طٰہٰ ویاسین غریب کرنول
روزوں کے مسائل	مفتی سہیل حماد قاسمی امام وخطیب مسجد بوڑھا بوڑھی کرنول
زکوۃ کے مسائل	مولوی عبداللہ قاسمی مدرس الجامعۃ الطیبۃ دارالعلوم زہرہ پور کرنول
اعتکاف کے مسائل	مولوی عبداللہ قاسمی مدرس الجامعۃ الطیبۃ دارالعلوم زہرہ پور کرنول
رمضان المبارک کی اہم عبادت تراویح مضبوط دلائل کی روشنی میں	مولوی توصیف سعیدی مدرس مدرسہ نور طٰہٰ ویاسین غریب کرنول
شب قدر میں کرنے کے نفلی اعمال وظائف	زیر ترتیب
فطرہ کے مسائل	زیر ترتیب
اوقات سحر وافطار ونمازِ فجر چارٹ	مولوی فیاض احمد فیض مدرس مدرسہ دارالعلوم زکریا محلہ روضہ کرنول
مخارج حروف چارٹ	مولوی فیاض احمد فیض مدرس مدرسہ دارالعلوم زکریا محلہ روضہ کرنول
ابتدائی قاعدہ	مولوی فیاض احمد فیض مدرس مدرسہ دارالعلوم زکریا محلہ روضہ کرنول
تجویدی قاعدہ (دو حصہ)	زیر ترتیب

**Majlis Tahuffuz e Aqaid Ahle sunnat wal jama'at
Kurnool (A.P)**